22344-ایک رکعت ملنے نماز جمعہ مل جاتا ہے

سوال

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز مسجد میں آئے اورامام نماز کرواچکا ہو تو اسے ایک شخص جس کی ایک رکعت رہتی تھی نمازادا کرتا ہوا ملے تو اس نے اس شخص کے ساتھ نمازادا کرلی تو کیا وہ ظہر کی نماز مکمل کرے یا کہ جمعہ کی ؟

پسندیدہ جواب

واجب تو یہی ہے کہ وہ ظہر کی نماز مکمل کرے ، کیونکہ اس کا جمعہ فوت ہوچکا ہے ، بلکہ اگر وہ امام کے ساتھ دوسری رکعت ادا کرے تو وہ جمعہ کو پالے گا ، لیکن اگر وہ سلام پھرنے کے بعد آئے یا پھر دوسری رکعت کی تشھد میں آکر ملے یا سجدہ میں ملے تو وہ جمعہ کی نماز نہیں بلکہ ظہر کی نمازادا کرے گا ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ کا فرمان ہے :

"جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ادا کرے تو اس کی نماز مکمل ہوگئ"

سنن ترمذی حدیث نمبر (482) سنن نسائی حدیث نمبر (554) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1113).

تو اس حدیث کا مفہوم یہ ہوا کہ : اگر وہ ایک رکعت سے کم امام کے ساتھ پائے تو وہ جمعہ پانے والا نہیں ہوگا ، لیکن وہ ظہر کی نمازادا کرے گا مشروع یہی ہے .

اور اگر کسی شخص کو بقیہ نمازادا کرتے ہوئے پائے اور اس کے ساتھ نمازادا کرے تو وہ ظہر کی نمازادا کرے گا ، نہ کہ جمعہ کی ، اس میں یہ خیال بھی رکھا جائے کہ یہ زوال کے بعد ہو ، لیکن اگر جمعہ کی نماز زوال سے قبل ادا کرلی جائے تو وہ نماز ظہر زوال کے بعد ادا کرے گا ، کیونکہ صحیح قول کے مطابق نماز جمعہ زوال سے قبل چھٹی گھڑی میں ادا کرنا صحیح ہے .

لیکن افضل اور احتیاط اسی میں ہے کہ زوال کے بعد ادا کیا جائے جیسا کہ جمھور علماء کا قول ہے ، لیکن مسلمانوں کا اجماع ہے کہ ظہر کی نماز زوال کے بعد ہی ادا کی جائیگی .

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .